سوال

(133) بزریعہ فوٹوگراف کسی قاری کی قراءت قرآن پاک کو سننا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بزریعہ فوٹوگراف کسی قاری کی قراءت قرآن پاک کو سننا جائز ہے یا نہیں؟ مثلاً سلطان ابن سعود کے خطبے یا عرب و عجم کے کسی قاری کی قراءت قرآن پاک وغیرہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جائز ہے۔ منع کی کوئی دلیل نہیں۔ (8اگست۔1930ء)

قراءت کی تشریح از قاری احمد سعید بنارسی

جاننا چاہیے کہ تجوید کہتے ہیں۔ خوبی ولطافت سے ہر حرف کو اپنے مخرج اور صفت کے ساتھ ادا کرنے کو اور ترتیل کہتے ہیں۔ آہستگی کے ساتھ مد اور تشدید وغیرہ صاف صاف اور ٹھر ٹھر کر پڑھنے کو اس کا موضوع لہ حروف تہجی ہے۔ اور غایت تصیح حروف ہے۔ علم قراءت وہ علم ہے کہ جس کے اختلاف الفاظ وحی کے معلوم ہوتے ہیں۔ اور قراءت تین قسم ہے ایک قراءت متواترہ دوم قراءت مشہورہ سوم قراءت شازۃ قراءت متواترہ جن کے تواتر پر اجماع واتفاق سے اور منقول ہے۔ سات آئمہ سے ہر ایک امام کے دو روای مشہور ہے۔

حروف کے ادا کرنے میں جس جگہ آواز ٹھرتی ہے۔ اس کو مخرج کہتے ہیں۔ جس حرف کا جو مخرج ہے۔ اگر وہ وہیں سے ادا ہو تو حرف صحیح ہوگا۔ ورنہ غلط مخرج کے پہنچاننے کا طریقہ یہ ہے کہ جس کا مخرج معلوم کرنا ہو اس کو ساکن کرکے اس کے پہلے ہمزہ مفتوحہ لاکر ادا کریں۔ جیسے ب کی باء۔ اع کی ع۔ اخ کی خ۔ پس جگہ آواز ٹھیرے وہی اس کا مخرج ہے۔ کل حرف 19 اور مخرج 17 ہیں۔ کیونکہ بعض بعض مخرج سے کئی کئی حرف ادا ہوتے ہیں۔ حلق میں تین مخرج ہیں۔ 1۔ شروع حلق سینہ کی طرف مخرج ہمزہ وباء کا ہے۔ 2۔ بیچ حلق مخرج عین وحائی مہلہ کا ہے۔ 3۔ آخر حلق مخرج خین وخاء کا ہے۔

حرف حلقی شش بود اے نور عین   ہمزہ ہاء وحاء وخاء وعین وغین

منہ میں دس مخرج ہیں۔

1 ۔ جڑزبان حلق کی طرف معہ اوپر کے تالو کے مخزج قاف کا ہے ۔ 2۔ مخزج قاف سے منہ کی طرف زراہٹ کر مخزج کاف کا ہے ۔ 3 ۔ بیچ زبان معہ اوپر کے تالو کے مخزج جیم شین یا ی غیر مدہ کا ہے ۔ 4۔ کنارہ زبان معہ داڑھ کے مخزج ضاد کا دونوں جانب سے ہے ۔ مگر بائیں سے آسان ہے ۔ 5۔ کنارہ زبان اور ضاحک نار رباعی ثنیہ کے مسوڑے مخزج نون کا ہے ۔ 7 ۔ نون کے مخزج سے زرا اندر مخزج راء کا ہے ۔ 8۔ سر ازبان مع جڑ ثنایا علیا مخزج تا ر دال طاء کا 9 ۔ سر ازبان معہ سر ثناء یا علیا مخزج ثاء ذال ظاء کا ۔ 10۔ نوک زبان مع درمیان سرا ثنایا علیا و سفلی مخزج ذاء و سین و صاد کا ہے ۔

صفات غیر متضادہ سات ہیں۔

1 ۔ صفیر اس کے حروف کو صفیرہ کہتے ہیں ۔ جو ص ز س ہیں ۔ ان کے ادا میں آواز مثل سیٹی کے ہونا چاہیے ۔ جیسے مس کی س ۔ 2 ۔ قلقلہ اس کے حروف ساکن ہوں تو ایک آواز ٹوٹتی ہوئی نکلنی چاہیے ۔ نہ مثل تشدید کے ہو نہ کوئی حرکت جیسے خلق کا قاف 3 ۔ لین اس کے دونوں حرف کو ان کے مخزج سے بلا تکلف نرم ادا کرنا چاہیے ۔ اس طرح پر کہ ان میں مد کرنا چاہیں ۔ تو ہوسکے ۔ جیسے یا صیف اور واؤ خوف کے ۔ 4 ۔ انحراف اس کے حرف کو منحرف کہتے ہیں ۔ جو لام اور راء ہیں ۔ لام کے ادا میں آواز سر زبان کی اور راء کی ادا میں آواز پیٹھ زبان کی طرف پھیرے اس طرح کے بجائے لام کے راء اور بجائے راء کے لام نہ ہونے پائے ۔ 5 ۔ تفشی یہ صفت تین کی ہے ۔ اس کے ادا میں آواز پھیلی ہوئی ہونا چاہیے ۔ لیکن آواز پر نہ چڑھنا چاہیے ۔ نہیں تو شین پر ہو جائے گی ۔ جیسے شئ کی شین استطالت یہ صفت ض کی ہے ۔ اس کے ادا میں اس کے شروع مخزج سے اخر مخزج تک بتدریج آواز نکلنی چاہیے ۔ یعنی آواز یکا یک فورا ایک دفعہ نہ نکلے تاکہ کیفیت درازی مدہ کی سی ظاہر ہو ۔ جیسے ولا الضالین کا ض ۔ 7 تکریر یہ صفت راء کی ہے ۔ اس کے ادا کرنے کے وقت اس کے مخزج میں زبان کو پورے طور پر قرار اور جماؤ نہیں ہوتا ۔ یہاں تک کہ اگر بالکل ہی جڑ سے ادا نہ کی جائے ۔ تو بجائے ایک رائ کے کئی ایک راء ہو جائیں ۔ اس وجہ سے راء میں ایک قسم کی قوت ہوتی ہے ۔ جیسے رب کی راء ۔ اگر یہ صفت راء کی نہ ادا کی جائے ۔ تو راء مثل واؤ ہو جائے ۔ لیکن تکریر حد سے زیادہ نہ کرنی چاہیے ۔ کہ بجائے ایک راء کے کئی راء ادا ہو جائیں ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 87

محدث فتویٰ